بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۳۳ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۸۳

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ✻ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل
روزنامہ — قادیان

یوم یکشنبہ

جلد ۳۲ | ۲۵ ماہ احسان ۱۳۲۳ ہش | ۳ رجب ۱۳۶۳ھ | ۲۵ جون ۱۹۴۴ء | نمبر ۱۴۷

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۴ ماہ احسان۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج دس بجے صبح کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

کل شام بذریعہ فون لاہور سے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی طبیعت پھر پیشاب میں خون کی سرخی زیادہ ہو جانے کی وجہ سے خراب ہو گئی۔ احباب کامل صحت کیلئے دعا فرمائیں۔

سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ بیگم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی صحت کے لئے بھی احباب دعا کرتے رہیں۔

صاحبزادہ مرزا رفیق احمد کو ابھی تک بخار ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

خاندان حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ میں خیر و عافیت ہے۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۳ رجب ۱۳۶۳ھ

ملفوظات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۲ اپریل ۱۹۴۴ء بعد نماز مغرب

(مرتبہ مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل)

خدا تعالیٰ کے تازہ نشانات

ایک دوست نے عرض کیا۔ کہ حضور نے جلسہ لاہور میں جو تقریر فرمائی تھی۔ اس میں حضور نے اٹھائیس سو ہوائی جہازوں کے متعلق جو رویا بیان فرمایا تھا۔ اور جس کے گواہوں میں حضور نے چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب اور سرگودہ کا نام لیا تھا۔ اس کے متعلق ایک غیر احمدی دوست نے کہا ہے۔ کہ ہم اس رویا کو اسی صورت میں تسلیم کر سکتے تھے جب پہلے سے یہ شائع شدہ ہوتا۔ لیکن جب یہ پہلے کہیں شائع ہی نہیں ہوا۔ تو ہم اسے کس طرح مان لیں۔ پھر جو گواہ بتائے گئے ہیں۔ وہ بھی ایسے ہیں۔ کہ ان تک ہر شخص کی رسائی نہیں ہو سکتی۔ اور ان سے دریافت نہیں کیا جا سکتا۔ کہ یہ بات کہاں تک درست ہے۔ اس لئے ہم اسے ماننے کے لئے تیار نہیں۔ مجھے کوئی اور نشان دکھایا جائے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بعض لوگ کہا کرتے تھے۔ کہ ہمیں کوئی تازہ نشان دکھایا جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایسے لوگوں کو ہمیشہ یہی جواب دیا کرتے تھے کہ پہلے نشانوں سے تم نے کیا فائدہ اٹھایا ہے کہ تمہارے متعلق یہ امید کی جا سکے۔ کہ اگر تمہارے لئے اللہ تعالیٰ کوئی اور نشان ظاہر کرے۔ تو تم اس کو تسلیم کر لو گے۔ جو نشان اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہو چکے ہیں۔ ان کو دیکھو اور ان پر غور کرو۔ پھر تمہیں انہی نشانوں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا چہرہ نظر آ جائے گا۔ اسی طرح وہ نشانات جو اللہ تعالیٰ میرے ہاتھ پر ظاہر کر چکا ہے۔ ان کو وہ دیکھیں اور غور کریں اور اگر ان کے دل میں تقوےٰ پایا جاتا ہے تو وہ ہمارے پاس آئیں۔ یہاں آ کر کچھ عرصہ رہیں۔ اور اپنی ہدایت کے متعلق دعا کرائیں۔ پھر شاید اللہ تعالیٰ ان کو کوئی نیا نشان بھی دکھا دے۔ مگر ایک طرف تو ان میں اتنا غرور پایا جاتا ہے کہ وہ شائع شدہ نشانات پر بھی غور کرنے کے لئے تیار نہیں۔ اور دوسری طرف مطالبہ یہ کرتے ہیں۔ کہ گویا خدا ان کے گھر میں جیل کر آ جائے۔ اور ان کے حسب منشاء انہیں نشان دکھا دے۔ ان لوگوں میں اتنی طاقت تو ہوتی نہیں۔ کہ کسی گورنر سے یہ کہہ سکیں۔ کہ وہ ان کے مکان پر آئے۔ بلکہ گورنر تو کیا اور افسروں کو بھی وہ بلانے کی طاقت نہیں رکھتے لیکن دوسری طرف اللہ تعالیٰ کا ذکر آئے۔ تو نہایت تکبر کے ساتھ کہدیتے ہیں کہ ہم اسوقت تک کوئی بات نہیں مان سکتے۔ جب تک اللہ تعالیٰ ہمارے لئے ہماری مرضی کے مطابق کوئی نشان ظاہر نہ کرے۔ اگر ایسے لوگوں کے دلوں میں ہدایت حاصل کرنے کی واقعہ میں تڑپ ہو تو انکو چاہیئے۔ کہ اپنے اندر انکسار پیدا کریں۔ اور شریف انسانوں کی طرح ہمارے پاس آئیں۔ پھر اگر کسی پہلے نشان سے انکی تسلی نہ ہو تو ممکن ہے اللہ تعالیٰ کوئی اور آیات بھی ظاہر کر دے جو انکی تشفی کا موجب ہو جائے بہرحال کسی شخص کے محض یہ کہنے سے کہ مجھے کوئی اور نشان دکھایا جائے۔ اللہ تعالیٰ اس بات کا پابند نہیں ہو جاتا کہ وہ ضرور کوئی اور نشان ظاہر کرے۔ بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ اس قسم کے الفاظ رعونت اور تکبر پر دلالت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے سلسلہ کی تائید میں ہزاروں نشانات دکھا چکا ہے۔ کئی ایسی خبریں ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ [illegible] علم ہونے پر میں نے قبل از وقت جماعت کو بتا دیں۔ اور پھر وہ بڑی شان سے پوری ہوئیں۔ ابھی میر محمد اسحٰق صاحب کی وفات سے پہلے جب میں لاہور گیا ہوا تھا۔ تو بدھ کے دن میں نے ایک رویا دیکھا۔ جو اسی دن میں نے لاہور کے بعض دوستوں کو سنا دیا۔ دوسرے دن جمعرات کو ہم واپس آ گئے تھے اور اسی شام کو بیمار ہو کر وہ دوسرے دن وفات پا گئے۔ میں پاس نماز کھانا کھا کر لیٹا ہی تھا۔ کہ نیم غنودگی کی سی کیفیت مجھ پر طاری ہو گئی۔ اور میں نے دیکھا کہ حضرت ام المومنین کہہ رہی ہیں

تالے کیوں نہ کھول لئے

اور میں انکو جواب دیتے ہوئے کہتا ہوں۔

کس کی طاقت ہے کہ خدا کی اجازت کے بغیر تالے کھول سکے

چنانچہ آتے ہی میر محمد اسحٰق صاحب بیمار ہوئے اور وفات پا گئے۔ حضرت ام المومنین کا یہ فرمانا کہ

تالے کیوں نہ کھول لئے

بتاتا تھا۔ کہ کوئی ایسا واقعہ ہو گا۔ جس کا ان کے ساتھ تعلق ہو گا۔ اور جس میں ہمیں ناکامی ہو گی۔ میں نے بھی یہی کہا کہ

کس کی طاقت ہے کہ خدا کی اجازت کے بغیر تالے کھول سکے۔

چنانچہ دعاؤں اور علاج وغیرہ سے کوئی فائدہ نہ ہوا۔ اور میر صاحب انتقال کر گئے۔

اسی طرح یہ رویا کہ حکومت انگلستان نے فرانسیسی حکومت کو لکھا ہے کہ انگریزی اور فرانسیسی حکومت کا الحاق کر دیا جائے قبل از وقت کئی دوستوں کو سنا دیا گیا تھا۔ جن میں ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب بھی شامل ہیں [illegible] میں سندھ سے واپس آ رہا تھا کہ ریل میں ہی مجھ پر کشفی حالت طاری ہوئی۔ ایک بادشاہ میرے سامنے سے گذارا گیا۔ اور پھر الہام ہوا ایب ڈی کیٹڈ۔ یہ رویا میں نے سفر سندھ سے واپسی پر ایک جلسہ میں سنا دیا تھا۔ اور الفضل میں چھپا ہوا موجود ہے (الفضل ۲۴ جون [illegible]) چنانچہ ابھی دو تین دن ہی گذرے تھے کہ بیجیم کا بادشاہ لیوپولڈ ناگہانی طور پر معزول ہو گیا۔

اسی طرح اٹلی کے متعلق میں نے سنایا تھا۔ کہ مولوی عبد الکریم صاحب بڑے زور شور سے ریکروٹنگ کے متعلق تقریر فرما رہے ہیں۔ اس وقت انگریز اس قدر خوش تھے کہ خیال کرتے تھے ہم چند دنوں میں ہی اٹلی پر قبضہ کر لیں گے۔ لیکن اٹلی کو انگریز ابھی تک فتح نہیں کر سکے۔ اور مولوی عبد الکریم صاحب کا ریکروٹنگ کے متعلق زور شور کے تقریر کرنے کا یہ مفہوم تھا کہ یہ مہم ویسا آسان نہیں جیسا انگریز [illegible]

ایڈیٹر:- غلام نبی

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر [illegible] سے شائع کیا

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی مجلس علم و عرفان

۲۳ ماہ احسان۔ آج بھی گرمی نہایت شدت کی تھی۔ نماز مغرب کے بعد جس میں شریک ہونے والے مسجد مبارک کی چھت اندرونی حصہ گلی اور سامنے کے مکان کی چھت تک پھیلے ہوئے تھے۔ جب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ مسجد مبارک کی چھت پر مجلس میں رونق افروز ہوئے۔ تو حاضرین نہایت سکڑ کر اور تنگی سے بیٹھ سکے۔ اور چھت لبالب بھر گئی۔

حضور نے پہلے مختلف جنگی محاذوں سے آئے ہوئے احباب کو شرف ملاقات بخشا۔ پھر ایک صاحب نے اپنا خواب سنایا۔ جس میں یہ بھی بیان کیا۔ کہ میں نے خواب میں حضور کی پنڈلیاں دبائی ہیں۔ اور درخواست کی کہ ثواب کی خاطر مجھے اس کا موقعہ عطا کیا جائے۔ حضور نے اجازت دی اور وہ پنڈلیاں دباتے رہے۔ پھر غیر نبی کو خواب میں نبی دیکھنے کے متعلق فرمایا۔ کہ اس انسان کی حالت کے مطابق اس کی تعبیر کی جائے گی۔ نہ کہ دوسرے کے خواب دیکھنے پر اسے نبی سمجھ لیا جائے گا۔ نیز اس قسم کا خواب بیان کرنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا۔ نبوت ایک عہدہ ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے کسی بندہ کو ملتا ہے۔ پھر یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ جسے یہ عہدہ دیا جائے۔ اسے تو خدا تعالیٰ اطلاع نہ دے۔ مگر ایک دوسرے کو بتائے۔ جو کام خدا تعالیٰ کی طرف سے سپرد کیا جائے۔ وہ چونکہ بڑی ذمہ واری کا ہوتا ہے۔ وہ ایک موت نہیں بلکہ لاکھوں موتوں کے برابر موت ہوتی ہے۔ اس لئے جسے نبوت کے عہدہ پر خدا تعالیٰ فائز کرے۔ وہ کانپ جاتا ہے۔ اور خوشی سے اسے قبول نہیں کرتا۔ بلکہ گھبرا اٹھتا ہے۔ اس پر خدا تعالیٰ اسے طاقت اور ہمت دیتا ہے۔ اپنے نشانات نازل کرتا ہے۔ اس طرح اسے اپنے متعلق اطمینان ہوتا ہے۔ کہ میں یہ فرض انجام دے سکونگا۔ گویا سب سے پہلے وہ اپنے اوپر آپ ایمان لاتا ہے۔ اور یہی معنی اول المسلمین کے ہیں۔

یہ رویا کہ حکومت امریکہ انگلستان کی مدد کے لئے اٹھائیس سو ہوائی جہاز بھجوائیگی یہ بھی میں نے قبل از وقت اس مسجد میں دوستوں کو سنا دیا تھا۔ پھر پیغامیوں کے متعلق جو یہ الہام تھا کہ لیمزقنھم اللہ تعالیٰ ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیگا۔ یہ الہام میں نے شروع خلافت میں ہی شائع کر دیا تھا (دیکھو ٹریکٹ کون ہے جو خدا کے کام کو روک سکے) اور اب حرف بحرف پورا ہو چکا ہے۔ سندھ کی زمینوں کے متعلق بھی میں نے اپنا رویا بہت عرصہ پہلے بیان کر دیا تھا حالانکہ وہاں زمینوں کا سامان بہت بعد میں ہوا۔ اگر وہ ان پیشگوئیوں میں سے کوئی پیشگوئی نہیں مانتے۔ تو انہیں کہیں۔ کہ فتنہ احرار کے ایام میں میں نے یہ کہا تھا یا نہیں کہ میں احرار کے پاؤں تلے سے زمین نکلتی دیکھ رہا ہوں اور ان کی شکست ان کے قریب آ رہی ہے۔ (الفضل جلد ۲۲ نمبر ۱۷ مورخہ ۳۰ مئی ۱۹۳۵ء) یہ پیشگوئی بھی ان کے نزدیک پوری ہوئی ہے یا نہیں۔ پھر یہ بھی صحیح نہیں۔ کہ اٹھائیس سو ہوائی جہازوں والی رویاء کا لوگوں کو علم نہیں دیا گیا۔ چودھری ظفر اللہ خان صاحب کو میں نے یہ رویاء بتائی تھی۔ اور انہوں نے آگے کئی دوستوں سے اس کا ذکر کر دیا تھا۔

(ایک دوست نے ذکر کیا۔ کہ چودھری محمد شریف صاحب۔ گورنمنٹ آف انڈیا میں ملازم ہیں۔ اور جو اس زمانہ میں چودھری ظفر اللہ خان صاحب کے پرسنل اسسٹنٹ تھے۔ ان کو بھی چودھری صاحب نے یہ رویا بتا دی تھی۔ اور ان سے اس بارہ میں دریافت کیا جا سکتا ہے۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب نے ذکر فرمایا کہ میاں غلام رسول صاحب یتیم کے لڑکے عباس کو بھی جو غیر مبائع ہے چودھری صاحب نے یہ رویا سنا دیا تھا۔)

چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب موکد بعذاب قسم کھا سکتے ہیں

حضور نے فرمایا چودھری ظفر اللہ خان صاحب کی ایسی زندگی ہے۔ مگر وہ موکد بعذاب قسم کھا کر کہہ سکتے ہیں۔ کہ اس رویا کا میں نے قبل از وقت ان سے ذکر کر دیا تھا۔ اور اگر اعتراض کرنے والے کا یہ خیال ہو۔ کہ جھوٹی قسم کھانا کوئی بڑی بات نہیں۔ تو اس سے کہو کہ تم بھی جھوٹی قسم کھا کر دیکھ لو۔ پھر تم خدا کی گرفت میں آتے ہو یا نہیں آتے۔ چودھری ظفر اللہ خان صاحب نے کئی ہندوستانیوں اور بعض انگریز افسروں کو بھی یہ رویا بتا دیا تھا پس اس رویا کے متعلق یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ میں نے وقوعہ کے بعد اس کا ذکر کیا ہے۔ پہلے اس کا ذکر نہیں کیا۔

فیلڈ مارشل برڈووڈ کی تحریر

شمالی افریقہ میں اتحادیوں کی فتح اور اٹلی کی شکست کے متعلق میں نے جو رویا دیکھا تھا۔ وہ بھی ایسی وضاحت سے پورا ہوا ہے۔ کہ فیلڈ مارشل برڈووڈ نے مولوی جلال الدین صاحب شمس کو لکھا۔ کہ آپ اپنے امام صاحب سے درخواست کریں۔ کہ وہ ایسی دو چار پیشگوئیاں اور ہمارے حق میں کریں۔ اس نے سمجھا۔ کہ یہ پیشگوئیاں شاید اپنے پاس سے کرتے ہیں۔

لدھیانہ کے جلسہ کے متعلق الہام

باقی یہ درست ہے کہ بعض خوابیں ایسی بھی ہوتی ہیں۔ جن کو بیان کرنے کا خیال ہی نہیں آتا۔ مثلاً جب ہم لدھیانہ جا رہے تھے۔ تو اس روز بارش ہو رہی تھی رستے خراب تھے۔ نہر والوں نے بھی انکار کر دیا۔ کہ ہم دروازہ نہیں کھول سکتے۔ غرض ایسی حالت ہو گئی۔ کہ میں ڈرتا تھا۔ کہ شاید ہمارا جلسہ بھی ہو سکے یا نہ ہو سکے۔ مگر اسی حالت میں مجھے الہام ہوا۔

بہت سی برکتوں کے سامان کرونگا

آخری لفظ کے متعلق مجھے صحیح طور پر یاد نہیں رہا کہ کرونگا تھا یا ہونگے تھا۔ بہرحال الفاظ یہ تھے۔ کہ

بہت سی برکتوں کے سامان کرونگا

بہت سی برکتوں کے سامان ہونگے

میں حیران ہوا کہ حالت تو یہ ہے کہ بارش ہو رہی ہے۔ اور نہر والے بھی راستہ نہیں دے رہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ بہت سی برکتوں کے سامان کرونگا۔ یہ الہام لدھیانہ جاتے ہوئے راستہ میں ہی مجھے ہوا۔ مگر میں نے اس کا کسی سے ذکر نہیں کیا۔ آخر ایسا ہی ہوا بارش کے باوجود اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیاب جلسہ ہوا۔ اور بارش ہی دشمنوں کی شرارتوں کو دور کرنے کا ایک ذریعہ بن گئی۔ اسی طرح بارش اللہ تعالیٰ کے اس الہام کو بھی پورا کرنے کا موجب بن گئی۔ کہ

انا ارسلناک شاھدا و مبشرا و نذیرا کصیب من السماء فیہ ظلمات و رعد و برق (تذکرہ صفحہ ۱۶۷)

میں اس وقت حیران تھا کہ اس الہام کا مطلب کیا ہوا۔ اور میں نے گھبراہٹ میں کسی سے اس کا ذکر بھی نہیں کیا مگر اللہ تعالیٰ نے جیسا کہ وعدہ فرمایا تھا ویسا ہی اس نے پورا کر کے دکھا دیا۔

اپنے الہامات و رویا کی صداقت پر موکد بعذاب حلف

یہ رویا و الہامات ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھے ہوئے۔ اور میں ان کے متعلق اللہ تعالیٰ کی ایسی موکد بعذاب قسم بھی کھا سکتا ہوں۔ جس میں اپنے بیوی اور بچوں پر بھی عذاب کی درخواست کروں۔ اگر وہ سمجھتا ہے۔ کہ جھوٹی قسم کھا کر بھی انسان اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچ سکتا ہے۔ تو اسے کہو کہ وہ دو چار جھوٹی قسمیں کھا کر دیکھ لے۔ اس قدر وضاحت اور نشانات کے تواتر کے بعد بھی اگر کوئی شخص نہ مانے تو اس کا ہمارے پاس کوئی علاج نہیں۔ یہ خود اسکی بدبختی کی علامت ہے۔ خدا تعالیٰ کو کسی شخص کی کیا پروا ہو سکتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک دفعہ رویا میں دیکھا۔ کہ ایک ٹمٹی لمبی نالی ہے۔ جس پر فرشتوں نے ہزارہا بھیڑیں لٹائی ہوئی ہیں۔ اور ان کے ہاتھ میں ایک ایک چھری ہے۔ تاکہ حکم ملتے ہی وہ ان بھیڑوں کو ذبح کر دیں تب میں ان کے نزدیک گیا۔ اور میں نے قرآن شریف کی یہ آیت پڑھی۔ کہ قل ما یعبأ بکم ربی لولا دعاؤکم اور میرا یہ کہنا ہی تھا۔ کہ فرشتوں نے سمجھ لیا کہ ہمیں اجازت ہو گئی ہے۔ چنانچہ انہوں نے چھریاں پھیر دیں۔ اور ان بھیڑوں نے تڑپنا شروع کر دیا۔ تب فرشتوں نے سختی سے ان کے گلے کی تمام نالیوں کو کاٹ دیا۔ اور کہا کہ تم چیز کیا ہو گوہ کھانے والی بھیڑیں ہی ہو (تذکرہ صفحہ ۔۔) یہ لوگ بھی اپنے اس غرور اور تکبر میں کہ حکومت میں ان کا تھوڑا بہت حصہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نشانات پر غور نہیں کرتے۔ اور خیال کرتے ہیں

مقطعات قرآنی کی بابت لنڈن سے شمس صاحب کا ایک خط

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

میرے عزیز مولوی جلال الدین صاحب شمس نے اپنے ایک خط میں بعض باتیں مقطعات قرآنی کی بابت تحریر فرمائی تھیں۔ یہ خط میں نے بجنسہٖ اپنے رسالہ مقطعات قرآنی میں شائع کر دیا۔ ناظرین اصل خط وہاں ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔ ان کے اس خط کی وجہ سے بعض باتیں مزید بیان کی محتاج ہیں۔ اس لئے اس مضمون میں مجھے ان پر قلم اٹھانا پڑا ہے۔

(۱) مولوی صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ نٓ کے معنے دوات اس لحاظ سے درست ہو سکتے ہیں۔ کہ حرف نٓ کو اسم نون کا (جس کے معنے دوات کے ہیں) مقطعہ یا اختصار قرار دیا جائے۔

میرا اس توجیہہ پر صاد ہے۔ یعنی یہ نٓ لفظ نون کا اختصار Abbreviation فاتحہ کا ٹکڑا نہیں ہے۔ اور اس لحاظ سے نون یا نٓ ایک ہی چیز ہیں۔ اور ہر دو خلفائے مسیح موعود علیہ السلام کا اور دیگر مفسرین کا بھی یہی مطلب ہے۔ صرف اتنا اختلاف ہے۔ کہ میں اسے قرآنی مقطعات میں شامل نہیں سمجھونگا بلکہ صرف لفظ نون کا اختصار سمجھوں گا۔ اور یہ کہوں گا۔ کہ نٓ لفظ نون کی جگہ مختصر کر کے لکھ دیا گیا ہے۔ اور اس کے معنے بھی دوات کے ہیں جیسا کہ نون کے پس اسے اختصار نون کہنا زیادہ موزوں ہے۔ بہ نسبت مقطعہ کہنے کے

ایک بات یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے۔ کہ قرآن صوتی صورت میں نازل ہوا ہے یعنی آواز حروف میں نہ کہ تحریری صورت میں۔ اور صوتی صورت میں نٓ اور نون ایک ہی طرح نازل ہونگے۔ آپ کا یہ خیال کہ نٓ کو نون کی جگہ لکھنا عربی قواعد کے خلاف ہے۔ مجھے اس سے بھی انکار نہیں۔ ممکن ہے عربی قواعد میں ایسا ہی ہو۔ مگر قرآنی قواعد تحریر اور رسم الخط بہت سی جگہوں پر متداول عربی رسم الخط سے بالکل مختلف ہے۔ چنانچہ قرآن میں فَادّٰءُ بَاءُو جَاءُو۔ وسَعَوْ و شُکْلُو۔ عَتَوْ۔ اصحاب لئیکۃ سَعَوْ۔ اَیُّہَ الثَّقَلٰن وغیرہ میں عربی رسم الخط کے خلاف الف زائدہ نہیں لکھا گیا۔ اور اسی طرح لَااِلَی۔ اَفَائِن۔ تَبُوْاۤ۔ مَلَائِہٖ۔ لَا۟اَوْضَعُوا۔ ثمودا۔ لَا۟اذبحنّہٗ وغیرہ بہت سی جگہوں میں الف زائدہ لکھا گیا ہے۔ جو عربی رسم الخط کے بالکل مخالف ہے۔ یہی حال سَلٰسِلَا۟ اور قواریرا۟ کا ہے۔

ان قواعد کے لئے دیکھئے پیر جی کا قاعدہ یسرنا القرآن صفحہ ۵۸-۵۹ یا کوئی اور تجوید کا رسالہ۔ اسی طرح سارے قرآن میں الّیل کا لفظ صرف ایک لام سے آتا ہے حالانکہ عربی کی کسی اور کتاب میں ہو تو اسے غلطی سمجھا جائے۔ پس جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کلام الٰہی قواعد انسانیہ کا پورا پابند نہیں ہے۔ نہ صرف و نحو میں نہ تحریر میں نہ زبان میں (مثلاً علیہ اللہ کو علیہُ اللّٰہ فرمانا) اس کی ایک نرالی ہی شان ہے۔ بے شک اکثر جگہ تو وہ بندوں کی زبان کا پابند ہے۔ مگر اپنی بادشاہی کلام ہونے کی شان بھی کہیں کہیں دکھاتا رہتا ہے۔

پیر جی نے اپنے قرآن کے رسم الخط کا ماخذ حضرت خلیفہ اول سے پوچھ کر تین نہایت صحیح قرآنوں پر رکھا ہے۔

(۱) نیلے رنگ کا قرآن مطبوعہ مطبع احمدی دہلی باہتمام ظفر علی ۱۲۶۸ھ

(۲) خاکی رنگ کا سجاوندی قرآن

(۳) ممتاز علی والا بڑا قرآن یعنی کلاں تقطیع

پس اس وقت دنیا میں رسم الخط کے لحاظ سے پیر جی والا قرآن صحیح ترین ہے۔ اور جس قرآن میں آپ نے صٓ کے بعد وقف نہیں دیکھا۔ اور نٓ کے بعد وقف ملاحظہ فرمایا ہے۔ وہ سب غلط کتابت کے قرآن ہیں۔ جس قدر بھی صحیح قرآن ہیں وہ نٓ کے بعد وقف کے قائل نہیں۔ اور قٓ اور صٓ کے بعد وقف کے قائل ہیں۔ قرآن غلط لکھے بھی جاتے ہیں۔ اور غلط چھپتے بھی ہیں۔ اور وہ غلط کتابت ہم پر حجت نہیں ہو سکتی۔ پیر منظور محمد صاحب والا قرآن اس وقت سارے جہاں میں صحیح ترین قرآن ہے۔ اور سالہا سال کے مطالعہ۔ مقابلہ۔ تفتیش اور قاریوں کی اصلاح کے بعد اور صحیح قرآنوں کا مقابلہ کر کے ان کا نچوڑ یہ قرآن مجید ہے۔ ہاں کوئی شخص یہ کہہ سکتا ہے کہ جب

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ

قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ

بظاہر ایک سی آیات نظر آتی ہیں۔ تو صٓ اور قٓ کی طرح ہمیں نٓ کو بھی مقطعہ ماننا چاہیئے۔ سو آیئے اس اعتراض کا جواب ہم خود ان حروف سے ہی پوچھتے ہیں۔ کیوں بھئی صٓ اور قٓ تمہارے مقطعہ ہونے کا کیا ثبوت ہے؟

جواب۔ ہمارے مقطعہ ہونے کا یہ ثبوت ہے کہ ان خاص آیتوں کے علاوہ دوسرے مقطعات میں بھی آپ ہم کو بطور حرف مقطعہ کے پائیں گے۔ مثلاً المٓصٓ میں صٓ حرف مقطعہ کے طور پر موجود ہے۔ اور کٓھٰیٰعٓصٓ میں بھی صٓ موجود ہے۔ اسی طرح قٓ بھی علاوہ سورۂ قٓ کے حٰمٓ عٓسٓقٓ کے مقطعہ میں موجود۔ پس خود قرآن مجید ہی ہم کو شبہ سے نکال کر یقین کی طرف لاتا ہے۔ کہ یہ دونوں حرف، حروف مقطعات میں داخل ہیں۔ لیکن جب ہم نٓ سے پوچھتے ہیں۔ کہ کیا تمہیں بھی کوئی ایسی تائیدی دلیل حاصل ہے۔ اور کیا تم بھی کہیں باقی مقطعات میں کسی جگہ چھپے ہوئے نظر آ سکتے ہو۔ تو صاف جواب ملتا ہے۔ کہ میرے وجود کا کوئی تائیدی ثبوت قرآن میں موجود نہیں ہے اور یفسر بعضہ بعضاً والی دلیل میرے حق میں پوری نہیں اترتی۔ اس لئے ہم مجبور ہیں۔ کہ نٓ کو وہ درجہ نہ دیں جو صٓ اور قٓ کو حاصل ہے۔

ایک صاحب نے رسالہ کے نام مقطعات قرآنی پر اعتراض فرمایا ہے۔ کہ یہ لفظ مقطعات قرآنیہ ہونا چاہیئے۔ ان کی خدمت میں عرض ہے رسالہ کا نام چونکہ اردو یا فارسی رسم الخط میں ہے۔ اور خود رسالہ بھی اردو میں ہے۔ اس لئے یہ فارسی ترکیب بالکل جائز ہے۔ ہاں اگر عربی نام اور عربی ترکیب ہوتی تو المقطعات القرآنیہ کا لفظ صحیح ہوتا۔

نماز کے لئے اذان کہنا ضروری ہے

نماز کے لئے اذان کہنا سنت مؤکدہ میں داخل ہے۔ اور ضروری ہے کہ جب کبھی نماز کا وقت ہو تو اذان کہی جائے۔ بعض جماعتوں کے احباب کے متعلق ہمیں رپورٹ ملی ہے۔ کہ وہ اذان کہنا ضروری خیال نہیں کرتے۔ مگر ان کا یہ خیال درست نہیں ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سفر و حضر میں اذان کہلواتے اور نماز پڑھتے۔ بخاری میں لکھا ہے کہ ایک دفعہ آنحضرت سفر سے واپس آ رہے تھے۔ اور رات کا آخری حصہ تھا۔ آپ نے صحابہ کو ارشاد فرمایا۔ کہ مدینہ میں دن چڑھے داخل ہوں گے۔ ابھی یہاں قیام کیا جائے۔ چنانچہ سب نے ڈیرے ڈال دیئے۔ حضرت بلال پہرہ پر مقرر ہوئے۔ تاکہ نماز کا وقت ضائع نہ ہو۔ مگر سفر کی تکان سب پر غالب آئی۔ اور سب سوئے رہے۔ یہاں تک کہ دھوپ چمکی۔ اور سب سے پہلے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جاگے۔ پھر اس وادی سے دوسری وادی میں جا کر اذان کہی گئی اور صبح کی نماز پڑھی گئی۔ نیز بخاری میں ہے وعن ابی سعید اذا کنت فی غنمک اوبادیتک فارفع صوتک بالنداء کہ جب تو اپنی بکریوں میں ہو یا جنگل میں تو اذان کہہ لیا کرو۔ اس حدیث سے ثابت ہے۔ کہ اگر نماز کا وقت ہو۔ اور اکیلا نماز پڑھنے والا ہو تو بھی اذان کہنا افضل ہے۔ تذکرۃ المہدی صفحہ ۱۰ میں ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام جب نماز پڑھتے خواہ مسجد میں، یا جنگل میں اذان ضرور کہلواتے۔ لدھیانہ میں جس مکان میں حضرت کا قیام تھا۔ اس کے قریب ہی مسجد تھی۔ اور اس میں برابر اذان ہوتی تھی۔ لیکن پھر بھی آپ نماز کے وقت اذان دلوا لیتے۔ ایک شخص نے عرض کیا۔ کہ حضرت مسجد میں اذان ہوتی ہے۔ اور اس کی آواز برابر یہاں اس مکان میں پہنچتی ہے۔ وہی اذان کافی ہے۔ حضرت اقدس علیہ السلام نے فرمایا نہیں اذان ضرور دو۔ اور جہاں نماز ہو وہاں اذان ضروری ہے۔

ناظر تعلیم و تربیت

تقرر امراء و نائب امراء

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل احباب کو ۳۰/۴/۴۵ تک جماعت ہائے متعلقہ کے لئے امیر یا نائب امیر مقرر فرمایا ہے۔ ہر ایک دوست کو فرداً فرداً بھی اس کی اطلاع کر دی گئی ہے:۔

۱۔ خان محمد افضل خان صاحب	امیر	جماعت احمدیہ	راولپنڈی
۲۔ چوہدری مہر خاں صاحب	"	"	کریام
چوہدری عبد الرحمن صاحب	نائب امیر	"	"
۳۔ چوہدری چھجو خاں صاحب	امیر	"	سڑوعہ
چوہدری بشارت علی خاں صاحب	نائب امیر	"	"
۴۔ چوہدری جہاں خانصاحب رئیس	امیر	"	مانگٹ اونچے
چوہدری محمد حیات صاحب سفید پوش	نائب امیر	"	"
۵۔ مولوی عمر الدین صاحب	امیر	"	شادیوال
۶۔ ملک عبد المغنی صاحب کھٹر	"	"	محمود آباد

(ناظر اعلیٰ)

صدر تحقیقاتی کمیشن ریاست جموں و کشمیر کا مسلم آزار رویہ

خواجہ غلام نبی صاحب گلکار جنرل سکرٹری آل جموں و کشمیر مسلم ویلفر ایسوسی ایشن نے حسب ذیل بیان پریس کے نام جاری کیا ہے۔

ریاست جموں و کشمیر کو اصلاحات کی نئی قسط دینے کے لئے کمیشن مقرر کرتے وقت سری مہاراجہ بہادر والئے جموں و کشمیر نے جن نیک خواہشات کا اظہار فرمایا تھا۔ ان کی بناء پر اہل ریاست خصوصاً پسماندہ طبقات کو توقع تھی۔ کہ ان کی حالت جلد از جلد سدھرنے کے ذرائع پیدا ہو سکیں گے۔ لیکن کمیشن کے ممبروں اور عہدہ داروں کے ناموں کا جو اعلان ہوا۔ وہ سب کی توقعات کے خلاف تھا۔ اول تو کمیشن میں ایسے ارکان کا عنصر زیادہ تھا۔ جو یا تو سابق سرکاری عہدہ دار تھے۔ یا جاگیر دار یا سرمایہ دار۔ عوام کے نمائندوں کا عنصر نہ ہونے کے برابر تھا۔ مزید برآں ۲۱ آدمیوں میں سے صرف آٹھ ممبر مسلمان رکھے گئے۔ حالانکہ اس ریاست میں مسلمانوں کی آبادی ۸۰ فیصدی ہے۔ اس پر مستزاد یہ کہ کمیشن کے تینوں عہدہ دار صدر، نائب صدر اور سکرٹری ہندو رکھے گئے۔

کمیشن کی اس ساخت کے نقائص پر روشنی ڈالتے ہوئے آل جموں و کشمیر مسلم ویلفر ایسوسی ایشن نے یہ فیصلہ کیا۔ کہ جہاں تک حقائق پیش کرنے کا تعلق ہے کمیشن کے سامنے گواہ پیش کئے جائیں۔

سر گنگا ناتھ صدر کمیشن کے رویہ کے متعلق اس سے پہلے شکایات سنی جا چکی تھیں لیکن اب شاہدوں کے سری نگر میں پیش ہونے پر صاف طور پر معلوم ہو گیا۔ کہ صاحب صدر کا رویہ جانبدارانہ ہے۔ چوہدری عبد الواحد صاحب مدیر اعلیٰ اخبار اصلاح (پریذیڈنٹ کشمیر پریس کانفرنس) پر ایک مسلمان ممبر آغا شیر علی صاحب نے پاکستان کے متعلق سوال کرنا چاہا۔ تو صدر نے روک دیا۔ اور یہاں تک کہہ دیا۔

Pakistan slogan Seditious in this state

یعنی نعرۂ پاکستان اس ریاست میں باغیانہ ہے۔

چوہدری صاحب نے اس کی وضاحت کرانی چاہی۔ لیکن صدر نے یہ کہہ کر کہ آپ گواہ ہیں آپ سے جو سوال کرنے کی اجازت دی جائے آپ کو اس کا جواب دینا ہے۔ روک دیا۔ ہمیں تو کسی ایسے قانون کا علم نہیں۔ جس میں اس ریاست میں نعرۂ پاکستان کو باغیانہ قرار دیا گیا ہو۔ کیا سر گنگا ناتھ کوئی ایسا قانون بتلا سکتے ہیں؟

(۲) اس ریاست میں یہ قانون ہے کہ تبدیلی مذہب پر اگر وہ شخص ہندو ہو۔ تو اس کی آبائی جائداد ضبط کر لی جاتی ہے۔ اس قانون کے نادرست ہونے پر چوہدری عبد الواحد صاحب نے اپنے بیان میں بعض سمرتیوں کے حوالے پیش کئے تھے۔ اس سلسلہ میں جرح کے دوران میں صاحب صدر تیز ہو گئے۔ کہ "میں پہلے ہندو ہوں اور جذبات رکھتا ہوں"۔

وہ شخص جو کمیشن کی صدارت کی کرسی پر بیٹھ کر اس قسم کا اظہار کرتا ہے۔ اس سے مسلمانوں کو جس انصاف کی توقع ہو سکتی ہے وہ ظاہر ہے۔ چنانچہ صاحب صدر کے اس رویہ پر ہم نے ممبران کیبنٹ کی (جو سری مہاراجہ بہادر کے یورپ تشریف لے جانے کے بعد ریاست میں کار حکومت سر انجام دے رہے ہیں) خدمت میں آل جموں و کشمیر مسلم ویلفر ایسوسی ایشن کی طرف سے پروٹسٹ کیا ہے۔ اور ہم اس کے نتیجے کے منتظر ہیں۔

(۳) اس پر مستزاد یہ کہ انسداد رشوت ستانی واقعہ ناجائز کے سوال پر جرح کے دوران میں بھی آپکی طرف سے ایسے امور کا اظہار ہوتا رہا ہے۔ جن سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ آپ کے خیال میں اس کا انسداد ہو ہی نہیں سکتا۔

صدر کمیشن کے اس رویہ نے ہمیں بہت حد تک مایوس کر دیا۔ اور جو توقعات اس کمیشن کے ساتھ وابستہ تھیں۔ ان کا پورا ہونا محال نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ اور مسلمانوں کو اب بجا طور پر خدشہ محسوس ہو رہا ہے۔ کہ کمیشن ان کیلئے مفید فیصلہ کرنیکی بجائے انکی حالت کو پہلے سے بھی ابتر بنانے کا باعث نہ ہو۔

خاکسار:۔ غلام نبی گلکار جنرل سکرٹری آل جموں و کشمیر مسلم ویلفر ایسوسی ایشن سری نگر کشمیر

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۲۳ جون - امریکن ہوائی جہازوں نے روس میں جو نئے اڈے قائم کئے ہیں۔ ان سے اڑ کر پہلی بار مشرقی یورپ میں جرمن ٹھکانوں پر بم باری کی۔ حملہ کے بعد جب امریکن ہواباز واپس گئے۔ تو روسی لڑکیوں نے ان پر پھول برسائے۔ اب جرمنی پر مشرق اور مغرب دونوں طرف سے بمباری کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔

لنڈن ۲۳ جون - معلوم ہوا ہے۔ کہ جرمن فوج کا ایک اور ڈویژن بلقان سے اٹلی منتقل کر دیا گیا ہے۔ اس سے خیال کیا جاتا ہے کہ مارشل کیسلرنگ شمالی اٹلی کے صنعتی علاقہ میں اتحادیوں کو روکنا چاہتا ہے۔ چنانچہ اس نے ایک ڈیفنس لائن بھی تعمیر کرائی ہے۔ الجیرس ریڈیو کا بیان ہے۔ کہ اتحادیوں نے اٹلی میں دو اور شہروں پر قبضہ کر لیا ہے۔

لنڈن ۲۳ جون - فرانس میں اتحادی فوجوں نے دو ایسے اڈوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ جہاں سے جرمن اڑنے بم انگلستان پر بھیجتے تھے۔

چنکنگ ۲۳ جون - امریکہ کے وائس پریذیڈنٹ مسٹر ولیس نے ایک دعوت کے موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ امید ہے۔ چین۔ بحرالکاہل اور ایشیاء میں جاپان کا یہ آخری سال ثابت ہوگا۔

چنکنگ ۲۳ جون - شمالی برما میں ایک چینی دستے نے سن جیانگ پر قبضہ کر کے برما روڈ کو کاٹ دیا ہے۔

لنڈن ۲۳ جون - جرمن نیوز ایجنسی کا بیان ہے۔ کہ چودھویں پیدل جرمن فوج کا کمانڈر شیر بورگ کی لڑائی میں ہلاک ہو گیا ہے۔

شملہ ۲۳ جون - پنجاب گورنمنٹ نے ریاست جموں میں ریاسی کے قریب ایک بہت بڑا بند تعمیر کرنے کی سکیم مرتب کی ہے۔ جو غالباً دنیا کا سب سے بڑا بند ہوگا۔ اس سے ریاست کشمیر کے علاوہ پنجاب کو بھی بہت بڑا فائدہ ہوگا۔ اس بند میں ۲۵ لاکھ فٹ سے زائد پانی جمع کیا جا سکے گا۔ اس بند سے بجلی بھی تیار ہوگی۔ ایک اور سکیم دریائے راوی کا پانی بڑھانے کے لئے مرتب کی گئی ہے۔ جس کے لئے چار پانچ میل سرنگ کھودی جائے گی۔ ابتدائی کام شروع ہو چکا ہے۔

لنڈن ۲۳ جون - آج دارالعوام میں وزیر ہند سے دریافت کیا گیا۔ کہ کیا ہندوستان کو ان ملکوں میں شامل کیا جائے گا۔ جنہیں انرا کمیٹی کی طرف سے امداد ملے گی۔ وزیر ہند نے جواب دیا۔ کہ ہندوستان کو ایسے ملکوں میں شامل کرنا یا نہ کرنا اس کمیٹی کی کونسل کا کام ہے۔

ماسکو ۲۳ جون - سوویٹ گورنمنٹ نے روس و جرمنی کی تین سالہ جنگ پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اس عرصہ میں اسی لاکھ جرمن اور پچاس لاکھ روسی سپاہی ہلاک ہوئے۔ ستر ہزار جرمن ٹینک اور ساٹھ ہزار طیارے بھی تباہ ہوئے ہیں۔ تین سال پیشتر اسی تاریخ کو ہٹلر نے روس پر حملہ کیا تھا۔

لنڈن ۲۳ جون - مسٹر ایڈن نے دارالعوام میں بیان کیا۔ کہ ٹرکش گورنمنٹ نے وعدہ کیا ہے۔ کہ آئندہ جرمن جنگی جہازوں کو درہ دانیال سے نہ گذرنے دیا جائے گا اور تجارتی جہازوں کے بارہ میں پورا اطمینان حاصل کر لیا جائے گا۔

لاہور ۲۳ جون - خان بہادر سید مراتب علی شاہ صاحب آئندہ سال کے لئے انڈین چیمبر آف کامرس کے صدر منتخب ہوئے ہیں۔

ویٹکن ۲۳ جون - کئی ہزار پناہ گزین جن میں اکثر یہودی تھے۔ پوپ کے گرمائی صدر مقام سے اب چلے گئے ہیں وہ جرمنوں کے مظالم سے بچنے کے لئے پوپ کی پناہ میں تھے۔ انہوں نے پوپ کا شکریہ ادا کیا ہے۔

لنڈن ۲۳ جون - کنگ پیٹر آف یوگوسلاویہ اپنے وزیر اعظم کے ساتھ اٹلی پہونچ گئے ہیں۔ جہاں آپ جنرل الیگزینڈر کے مہمان ہیں۔ اور محاذ جنگ کا معائنہ کر رہے ہیں۔

بیت المقدس ۲۳ جون - عرب عورتوں کی کانفرنس جو ماہ اکتوبر میں بمقام قاہرہ ہونے والی ہے۔ اس کا ایجنڈا شائع ہوا ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ عرب عورتیں مردوں کے مساوی حقوق کی طالب ہیں۔ حتیٰ کہ سرکاری ملازمتوں میں بھی مساوی حصہ طلب کر رہی ہیں۔

واشنگٹن ۲۳ جون - وسطی بحرالکاہل میں جاپانیوں پر جو کاری ضرب لگائی گئی ہے۔ اسے اتحادیوں کی بہت بڑی کامیابی سے تعبیر کیا جا رہا ہے۔ امریکن بیڑا تاریخ کا سب سے طاقتور بیڑا ہے۔ دشمن کے دو طیارہ بردار یک بیٹل شپ۔ ایک کروزر۔ تین ڈسٹرائر اور تین تیل کے جہاز ڈبو دئے گئے۔

لنڈن ۲۳ جون - ایک جرمن اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ انہوں نے سفید روس میں بڑے زور کے حملے شروع کر دئے ہیں۔

لنڈن ۲۴ جون - شیر بورگ میں دشمن پر دباؤ بڑھ رہا ہے۔ مشرق میں جرمن معمولی مقابلہ کر رہے ہیں۔ کان۔ ٹی کے علاقہ میں مقامی لڑائیاں ہو رہی ہیں۔ شیر بورگ کی بندرگاہ کے پاس دو چٹانوں کیلئے زبردست لڑائی ہو رہی ہے۔ شہر پر قبضہ کے لئے انپر قبضہ کرنا ضروری ہے۔ ساڑھے تین میل کے فاصلہ پر واقع ایک چٹان پر امریکن فوج قبضہ کر چکی ہے۔

لنڈن ۲۴ جون - روسی فوجوں نے وٹیبکس کے علاقہ میں اٹھارہ میل لمبے محاذ پر ایک نیا حملہ شروع کیا ہے۔ اور دشمن کی صفوں میں سات سے نو میل تک اندر گھس گئی ہیں۔ مشرق میں روسیوں نے جرمنوں کی مضبوط لائن کو توڑ دیا ہے۔ اور اورشا جانے والی ریلوے لائن کو بھی کاٹ دیا ہے۔

دہلی ۲۴ جون - حکومت ہند نے یکم جولائی سے لوہے اور فولاد کی قیمتوں پر کنٹرول کر دیا ہے۔

دہلی ۲۴ جون - چہارشنبہ کی صبح کو اتحادی ہوائی جہازوں نے ایک طیارہ بردار جہاز سے اڑ کر پورٹ بلیئر میں دشمن کے ٹھکانوں پر بڑے زور کا حملہ کیا۔

دہلی ۲۴ جون - حکومت ہند نے اس خبر کی تردید کی ہے کہ ہندوستان سے ۶ ہزار ٹن چاول لنکا بھیجا جا رہا ہے۔

کانڈی ۲۴ جون - امپھال کو ہیمارو ڈ کے دشمن سے صاف کئے جانے کے بعد اب جاپانی اسپر کوئی بڑا حملہ نہ کر سکیں گے۔ گو ممکن ہے۔ وہ امپھال کے جنوب میں جمے رہنے کی کوشش کریں۔

لنڈن ۲۴ جون - اٹلی میں اتحادی فوجیں ایڈریاٹک کے کنارے انکونا کی بندرگاہ

ضروری اعلان

اُمرت دھارا فارمیسی لمیٹڈ لاہور کی ادویات میں خاص تبدیلی

ہر خاص وعام اور خاصکر اپنے مہربانوں کی اطلاع کے واسطے شائع کیا جاتا ہے کہ کوی ونود وید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید نے اپنے وسیع تجربے کی بنا پر بہت سی مفید عام اور پُراثر نئی ادویات تیار کی ہیں اور ان کی موجودگی میں کئی پُرانی ادویہ کو بند کر دیا ہے۔ اس واسطے سب صاحبان کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے۔ یہ نوٹ کر لیں کہ اگر کوئی صاحب پہلی فہرست کی کوئی ایسی دوائی لکھیں جو کہ بند کی جا چکی ہے۔ تو اس کی جگہ دوسری بہتر دوائی بھیج دی جایا کرے گی۔
آپکی اطلاع کیواسطے ہم یہاں کچھ دنوں تک اپنی نئی فہرست کی ادویات کا بیان درج کریں گے۔ آپ اس صفحہ کو رکھتے جاویں گے۔ تو مکمل فہرست آپکے پاس ہو جاوے گی۔

اُمرت دھارا اور اس کے مرکبات

اُمرت دھارا } نے اب اس قدر نام پالیا ہے کہ اسکے متعلق کچھ کہنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔ یہ تو گھر گھر میں ہر بیماری اور تکلیف میں مددگار بن رہی ہے۔ کوئی آدمی اسکے بغیر رہنا ہی پسند نہیں کرتا۔ کیا گھر اور کیا باہر اگر اس کی جیب میں یہ موجود ہے تو وہ اپنے آپ کو ہر ایک خطرے سے خالی اور امن سے پُر سمجھتا ہے۔ اس جادو اثر دوا کے ہوتے ہوئے کسی حکیم یا ڈاکٹر کی ضرورت شاذ ہی رہ جاتی ہے۔

یہ ایک عجیب سچائی ہے کہ ان تمام بیماریوں کی ایک ہی دوا اُمرت دھارا کی بدولت کئی لوگ حکیم اور ڈاکٹر بن بیٹھے ہیں۔ وہ صرف اسی سے ہر مرض کا علاج کرتے ہیں۔ نیچے مختصراً ان بیماریوں کی فہرست دی گئی ہے۔ جن میں خاص طور پر امرت دھارا استعمال میں لائی جاتی ہے۔

(۱) معدے کی تمام بیماریوں جیسے بدہضمی۔ بھوک نہ لگنا قے۔ اسہال۔ پیچش۔ ہیضہ۔ پیٹ درد۔ شول۔ اپھارہ وغیرہ (۲) اندرونی و بیرونی تمام قسم کی دردیں جیسے سر درد۔ دانت درد کان درد۔ آنکھ درد۔ پیٹ درد اور جوڑوں نیز پٹھوں کے ہر قسم کا درد (۳) ہر قسم کے گھاؤ اور پھنسی پھوڑے چوٹ اور سوجن (۴) پلیگ۔ انفلوائنزا۔ ہیضہ۔ ملیریا وغیرہ ہر قسم کے چھوت کے امراض نیز نزلہ۔ زکام۔ گلے کی سوجن اور تمام قسم کے بخار (۵) سانپ۔ بچھو اور بھڑ کے زہریلے ڈنگ کو دُور کرنے میں بے مثل ہے۔ قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے نصف شیشی ایک روپیہ چار آنہ نمونہ آٹھ آنے۔

اُمرت دھارا لوشن } گلا بیماری کے حملہ کرنے کیلئے پہلی گذرگاہ ہے۔ آجکل کی زندگی میں جب کھانے کی اشیاء نکمی ملتی ہیں۔ شہر دھول اور گندے دھوئیں سے پُر رہتے ہیں۔ گلے کو نقصان پہنچتا ہے۔ گلے کی بدولت اس کا سارے جسم پر اثر پہنچتا ہے۔ اسلئے گلے کی حفاظت تندرستی کے لئے نہایت ضروری ہے۔

یہ لوشن زہریلے جرموں اور ہر ایک قسم کی چھوت بیماریوں کو دُور کرتا ہی۔ اس سے جلن رفع ہو جاتی ہے۔ گلے کی سوجن۔ درد کف۔ سردی انفلوائنزا نیز ہر قسم کی خرابیوں سے پیدا ہونیوالی بیماریوں کو بہت جلدی اور ضرور دور کرتا ہے۔ قیمت ایک روپیہ۔

اُمرت دھارا صابون } یہ روزانہ استعمال کے لئے بہت اچھا صابون ہے۔ نیز ہر قسم کی جلدی امراض کو دُور کرتا ہے۔ قیمت فی ٹکیہ ۸ آنے۔

اُمرت دھارا مرہم } یہ پھوڑے پھنسی۔ گھاؤ۔ چوٹ ایگزیما اور خنبل وغیرہ تمام بیماریوں میں کام دیتی ہے۔ ہر ایک قسم کی جلدی بیماریوں میں اس کا جادو کا سا اثر پڑتا ہے۔ قیمت فی ڈبیہ ایک روپیہ۔

اُمرت دھارا بام } مالش سے پٹھوں۔ جوڑوں۔ ہڈیوں اور رگ و ریشوں کے درد میں نہایت مفید ثابت ہوئی ہے قیمت ایک روپیہ۔

اُمرت دھارا پین فو } اندرونی و بیرونی دردوں کو کھانے و لگانے سے فائدہ دیتی ہے۔ اگر غریب اپنے گھروں میں امرت دھارا نہ رکھ سکیں۔ تو اس کی نصف اونس کی شیشی صرف آٹھ آنے خرچ کر کے رکھ لیں۔ نمونہ ایک ڈرام دو آنے

اُمرت دھارا چُورن } تمام امراض پیٹ کو اکسیر ہے قیمت فی شیشی ۲ اونس بارہ آنے (۱۲/)

اُمرت دھارا تیل } بہتے خون کو بند کرتا ہے۔ پائیوریا کو دُور کرکے نئے اور پُرانے سے پُرانے نرم یا سخت قسم کے زخموں۔ ناسور۔ بھگندر۔ گنبھیر اور کرم والے زخم کو بھی صاف کرکے بھرتا ہے۔ قیمت ایک اونس بارہ آنے۔

اُمرت دھارا منجن } اس کے استعمال کرنے سے آپ دانتوں و مسوڑھوں کی امراض سے محفوظ رہینگے۔ دانت بڑی عمر تک مضبوط و قائم رہینگے۔ قیمت فی شیشی چھ آنے

اُمرت دھارا انجن } گکرے۔ پھولا۔ پڑبال۔ دُھند جالا۔ آنکھوں کی سُرخی۔ ضعف بصارت پانی جانا وغیرہ کو یہ سرمہ مفید ہے۔ یہ سرمہ روزانہ استعمال میں بھی رکھا جاسکتا ہی۔ قیمت فی شیشی ½۱ ماشہ صرف آٹھ آنے۔

اُمرت دھارا ہیئر آئیل } اول تو دماغ کو مفید ہے اور گرمی خشکی اور سر درد وغیرہ کو دُور کرتا ہے۔ دوم بالوں کو بڑھاتا ہی اور بالوں کو لمبا کرتا اور گرنے سے بچاتا ہے۔ قیمت ایک اونس کی شیشی آٹھ آنے۔

اُمرت دھارا کان تیل } بہرہ پن۔ پیپ کان اور کانوں میں آواز کو فائدہ ہوتا ہے۔ قیمت ۲ ڈرام آٹھ آنے۔

اُمرت دھارا پت پاؤڈر } اس پاؤڈر کے کبھی کبھی لگاتے رہنے سے پت کم نکلتی ہے۔ اگر نکلی ہو تو بہت جلد آرام بھی آجاتا ہی قیمت فی ڈبیہ ۲ اونس ۸ آنے

اُمرت دھارا ٹانک } عورت مرد کے ساتوں دھاتو بڑھاتی ہے۔ قوت باہ تیز ہوتی ہے۔ دل و دماغ کو قوت ملتی ہے۔ قیمت ۳۲ باشر دو روپے۔

اُمرت دھارا کی میٹھی ٹکیاں } چھوٹے بچے مٹھائی کے بہانے امرت دھارا کے تمام فائدے حاصل کر لیتے ہیں۔ قیمت ۱۰۰ ٹکیہ کی ڈبیہ چار آنے

اُمرت دھارا مچھر پروف } ہاتھ پاؤں و ماتھے پر مل لینے سے مچھر دُور رہ جاتے ہیں۔ قیمت فی شیشی آٹھ آنے۔

اُمرت دھارا پیلس } اس کی ٹکیہ کو منہ میں رکھ چوسنے سے کھانسی گلے پڑنا۔ ٹانسلز TANSILS زکام۔ نزلہ وغیرہ کو آرام ہوتا ہے۔ قیمت ۳۲ ٹکیہ ایک روپیہ چار آنے

نوٹ:۔ یاد رہے کہ آجکل ۲/ فی روپیہ مہنگائی چارج ہوتا ہے اور امرت دھارا نیز سونا ملی ادویات پر ۴/ فی روپیہ زائد لیا جاتا ہے محصولڈاک بذمہ خریدار ہوتا ہی جو کم از کم ۱/ لگ جاتا ہے۔

خط وکتابت و تار کا پتہ:۔ امرت دھارا ۱۲ لاہور

المشتہران
مینجنگ ڈائرکٹر امرت دھارا فارمیسی لمیٹڈ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

"امرت دھارا" ہمیشہ پاس رکھو